U 49560

Title - Qasayad Ustad Ibraheem Zauq.
Creator - Sheikh Mohd. Ibrahim Zauq.
Publisher - Matba Ahmadi (Delhi).
Date - 1878
Pages - 16
Subjects - Urdu Shayari - Qasayad.

I.A.LIBRARY, A.M.U.
U49560

R

ان من الشعر لحکمة

الحمد که دیوان فرخنده فرجام اشعار لاجواب از تصنیف خاقانی الہندی

قصائد استاد ابراہیم ذوق

حسب ترغیب اشارۂ ملک التجار زمان محمد یوسف صاحب سوداگر کتب دہلی

در مطبع احمدی واقع دہلی باہتمام ممو جان طبع گردید

قصیدہ خاقانی ہند استاد ابراہیم ذوق در تہنیت عید الفطر

غفر اللہ تعالی لنا ولہم اللہم آمین

۵۶۰ ۹ م

CHECKED
2002

AL RIAAIR LIBRARY

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شبکو میں اپنی سر بستر خواب راحت / نشۂ علم میں سرمست غرور و نخوت
مری لیتا تھا پڑا علم و عمل کی اپنی / تھا تصور مرا ہر امر میں تصدیق صفت
ہو گیا علم حصولی تھا حضوری مجکو / تھا مرا ذہن نہ محتاج حصول صورت
جو مسائل نظری تھے وہ بدیہی تھے تمام / عقل کو تجربہ کی تھی نہ ہوئی تھی کثرت
غرض مجکو نتیجہ سے تھا شکل سے کام / تھی مری فکر کو ہر شکل خطا سے عصمت
ذہن میں سب تھی مری حاضر صور علمیہ / پر جتانی مجھی ملحوظ تھی علمیت
چار ناچار جو ترغیب سے یاروں کی کبھی / درس و تدریس پہ آجاتی تھی مجکو رغبت
کبھی ہمت تھی مری قاعدۂ صرف میں صرف / کبھی تھی نحو میں ہر نحو سے مجھی نحوت

کبھی تھا عقل پہ [illegible] مذہب [illegible]
کبھی کرتی تھی طبیعت میں [illegible]
کبھی تھا علم الٰہی کی [illegible]
کبھی تعلیم عقاید [illegible]
کبھی تقسیم و اقسام [illegible]
کبھی تھا منطق و [illegible]

کبھی منطق و [illegible] مجھی [illegible]
کبھی کرتا تھا [illegible] قدم [illegible] طاقت
اور کبھی کرتا تھا [illegible] الشفقت
کبھی [illegible] میں لکھا تھا [illegible]
کبھی [illegible] تناسخ [illegible] مجھی [illegible] صحبت
حشر اجساد میں تھا گاہ [illegible]

کبھی [illegible]
کبھی [illegible]
کبھی [illegible]
کبھی [illegible]
کبھی [illegible]
کبھی [illegible]

۵۹

کبہی مین کون سے دانندہ بیمار و صحیح / کبہی مین نبض سے بینندہ ضعف و قوت
کہہ نباتات کی آگاہ مین کیفیت سے / گہہ جمادات کی معلوم مجہی خاصیت
کبہی مشائیون سی کرتا تہا مین بحث و رد / کبہی لیجاتا تہا اشراقیون پر مین سبقت
کبہی مین نفی حقائق مین تہا سوفسطائی سے / کبہی مین معتزلی باعث رد رویت
کبہی مین جبری سے مجبور بعقل و تدبیر / کبہی مین قدری سے مختار بقدر طاقت
گہہ ملاحدہ کی تہی تردید کلام الحاد / گہہ وجودی سے تہو سے بیان وحدت
جون مہندس کبہی مالوف بشکل مقدار / جون محاسب کبہی مشغول بضرب و قسمت
کبہی [illegible] زمین تہا مطلوب مثال جبار / کبہی کچہہ نقطی سے مقصود تہا یال صفت
خانہ کیسہ سے خارج کبہی شکل داخل / شکل خارج تہی کبہی داخل بیت عزت
کبہی کرتا تہا قران مہ و زہرہ پہ نظر / کبہی تہا دیکہتا مریخ و زحل کی رجعت
کبہی افسون عزیمت کبہی تعویذ و طلسم / کبہی تجویز زکوٰۃ اور کبہی قصہ دعوت
کبہی تہا علم قیافہ مین یہہ ادراک مجہی / ایکصورت سے بیان کرتا تہا مین سیرت
کبہی مین تہا شعبدہ مین ایسا مشغول / کہ تہی ایک نفس ضبط نفس سے فرصت
سیمیا سے کبہی تصویر کش موہومات / کیمیا سے کبہی مین کش گنج زر و دولت
کبہی مین شیخ شیوخ اور کبہی مین شیخ رئیس / کبہی علامہ کبہی فی صفائی طینت

کبہی مین خارجی سے تہا بعالی درجہ
[illegible]
[illegible]

کبہی مین بارہ مقام [illegible] کبہی چارون [illegible]
آخرش [illegible] حجاب [illegible]
[illegible] پایا تو ان [illegible] اہل جنت
فائدہ کیا جو ہر ایک علم کی جانی تعریف
فائدہ کیا جو ہر ایک فن کی کہلی ماہیت
فائدہ کیا جو ہوئی آگہی ہر مذہب
[illegible]

اللہ اللہ ری حسن و مطلع کہین تا بقدم
کہی جسم نظر آئی ہی تو نہ بہ بہجت
کہی گر دیکہہ مری دیکہتا کی خواہش بین ون
ہاوی پہلا جو افسانہ خواب غفلت
ہم عنان ان سنان قصص مصنوعہ
اپنی کو ئی ایجی شیخ علیہ الرحمہ
علمی ہی الا کہہ پہنچی پری بی تقدیر
بقدر ترکیب ہو خرق عادت
تصوف ہی ہو صوفی بسجادہ نشین

بہا دہ صانع کا تماشای ظہور قدرت
یاد کر نا وہ زعنا کو ہی اوس کی زا[illegible]
دم تکبیر جو کہا ہی مشاہد قامت
چشم وحشی کو اگر اپنی وہ دکہلای تو ہو
چشم آہو سی [illegible] زدہ جام وحشت
دل شکست زدہ کی دربی بدیر بلا کی

مطلع

گر بندی صاحب جوہر کو مقدر رغبت
جو ہو مفرد ہی بالفرض تو کیا ہی قسمت

کیا ہوا علم معقولہ سی اگر کیف کی ہی
لیک بے یاوری بخت نہین کیفیت

قاضی چرخ مجھی تو ہی کیا گر تیری
مثل دہقان فلک کہتی ہین طالع نکبت

دور گردون تو موافق ہو تو ہو اور خفیف
جزو اقبال ہین جتنی او نہا ہی نحوست

اگی برگشتہ بخت کی چلنی کی نہین
نظر ہی علمی کو نہی تیری حکمت

کو فصاحت مین تو سحبان ہوا مگر بی تقدیر
حرف مطلب نہ دیا نکلو تو تیری لکنت

کو ریاضی مین جمی صناع اگر بخت ہین
نقش باطل ہی تیری شکل و حسین صنعت

کیا ہوا جانا اگر مسئلہ بیر و منار
پستی بخت سی جو تجکو نہین ہی رفعت

کام تقویم نہ آئی نہ تیری اصطرلاب
طالع بد سی اگر نیک نہی ساعت

علم سی ہو نہ کبھی چارہ آزار نصیب
بو سینا ہی تو کیا سینہ مین خون ہی حسرت

سو دوائین تری نسخہ مین ہون بی تقدیر
نہو بالخاصیہ تاثیر نہ بالکیفیت

علم تیرہ سی گو بوی تو نخل تاریخ
بیمقدر نہو حاصل ثمر بی لذت

علم سی جو سبق اتو ملائک تہا وہ دیکہہ
بخت بد سی ہوا مستوجب رجم و لعنت

ہوا مسجود ملائک یہہ ظلوم و جہول
یعنی انسان قوی بخت ضعیف الخلقت

[illegible]

[illegible]

مطلع ثانی

شوخی اوس چہرہ مین ان گلین مین جیسی حیرت
نازنین چشم مین نرگس ہی جیسی نکہت

لب بانخوردہ کی شوخی کی ہی آگی آیت
گو لگادی وہ مسیحا پہ ہنسی کی تہمت

نازک اندام وہ اور سنگدل اونسی ہی سوا
آیا جن سنگدلونکی لئی ہی ہم قسمت

سبیلی سینہ پہ تہی جدول شست کا عکس
نظر آتا تہا صفائی سی الف کی صورت

چینی نگ کا وہ اپنی دکہا کر عالم
ایکعالم کا ہوا دل لیکی بغلین جنبت

اللہ اللہ ری تیری تمکنت اف ری نیر
واہ ری تیرا تبختر تری بل بے نخوت

پہر انداز بلا ناز کرشمہ طناز
سحر چشمک ستم ایما و کرشمہ آفت

جابجا عالم مستے مین قدم کو لغزش
دمبدم نشاء صہبا سی زبانکو لکنت

آکی اوس شوخ نے مسیحائی کہا بالین پر
لا ہم چشم کہ بیہنہ غافل نہین وقت غفلت

شور بختی سی ہی آتما نمک افشان ہو کہ ہو
بادۂ میکدۂ عیش کی کم کیفیت

کیا سبب یا کدورت سی نہین کیون جاتی
دل ترا شیشۂ عشرت کیطرح یکساعت

بزم ہستی مین نہین دل رہیگا تا کب
صورت شمع سحر خستہ روی صورت

آتش رو لسی تیری گوشۂ تنہائی مین
بنگئی شعلۂ جوالہ کمند وحدت

وقت ضایع نکر اوٹہہ بستر اندوہ سی تو
چل در میکدہ تک ہی حرکت سی برکت

ابہی ظلمت عصیان سی جہان مین ظلمت
طفل نورستی کی شفق کیطرح سو سو بار
دہو دی مستی نی سیہ نامہ کو ابر رحمت
کبہی لیمو نکی اور نہ فروش ازلی ہا تک
ناگہی کر بادۂ نو ریز کہین کی قیمت
قلقل ہو ادہر کا قلقل ہوئی رزنہ کی تمام

[illegible]

تیرا احسان ہی بہار چمن صد رونق
تیری ہیبت چمن آرای بزم اہنت
تیری عشرتکدہ مین بار کی عشرت نشاط
تیری خلوتکدہ مین وصل کی جرات عشرت
صفحۂ علم پہ جس سی تو رسم را جو
جملۂ جشن مین نا دید ہی تو مصحف
ماہ نو ایک فلک پر ہی تو پردو مین
تیرا دیوان عدالت ہی محل عبرت
تیرا دروازۂ دولت ہی مقام امید
ہول ہی جسکی آیت علم نصرت
مصحف رخ ترا ای سایۂ رب العزت
مطلع صبح کو ہو سامنی جسکی خجلت
سینی ہی ہی ایسا وہ مطلع روشن لکہا

مطلع ثالث

بی نمک آیا لطر حسن مہ انجم صبح ہو گیا از رد رخ شمع و چراغ خلوت
چونکی مرغ سحری عرش سی آواز خروش ہو گئی خواب کو آوازۂ کوس رحلت
باغ عالم مین ہین مرغان اوٹہی اپنی چہک مثل مرغان سحر نغمہ طراز عشرت
ووہی ہی مسجد مین موذن لیے اذان بہر نماز با وضو ہو کی نمازی لی ہی ہاتہ مین سبحت
ہوئی بتخانہ سی ناقوس کی پیدا آواز چلی چہنا کو برہمن کوئی لیکر مورت
اونہی میخوار صبوحی کی لئی لیکی سبو کہ عداوت ہی اگر کیجیی ترک عادت
ایکطرف سی ہوئی گہڑیال کی آواز بلند ایکجانب سی لگی آنی صدائی نوبت
سحر عید ہی کہ عید کا سامان نشاط اور شادی کی ہی آمد شب غم کی رخصت
آج وہ دن ہی کہ آغوش مین لیکر مجکو کہتی ہی لک ہر شاہد جلوہ با قامت
اب ہین بیدار تری بخت مدد گار نصیب اب قوی ہین تیری طالع تیری یاور قسمت
فکر تہنیت عید کا اوس شاہ کا تو دور مین جسکی ہی ہر صبح صباح دولت
وہ شہنشاہ بہادر شہ کسری انصاف خسرو جم خدم و داور دارا حشمت
قوت ملت و دین قامع کفر و الحاد حامی شرع نبی ماحی شرک و بدعت
حکم شرعی ہی کہ ہی سلب وہ سب حذ شوق مرد مجذوب سی کر ترک ہو ستر عورت
کون اوسکا ہی ہین جو صاف صفات نیکو کون اوسکا ہین سرگرم ثنا و مدحت

[illegible]

[illegible]

تیری تدبیر پر از دفتر ہوش و فرہنگ
تیری شمشیر پر از جوہر فتح و نصرت

دعوت صدق پہ لائی تیری ایمان یقین
دست ہمت پہ کری تیری سخاوت بیعت

تجھسے راضی ہی خدا اور خدا کی مقبول
تیرا حامی ہی نبی اور نبی کی عترت

عزم کو تیری ہی ہر عزم میں عزم بالجزم
قصد کو تیری ہی ہر قصد میں دعوت

قوت روح ملایک ہمہ قدس میں ہو
ذات قدسی کا تیری عطر قبا ہی عفت

کیا اللہ نے جب تجھ کو غنیمت خلق
کیونکہ وہ جب خلایق پہ ہو شکر نعمت

نطق شیریں سے تیری جام حلاوت ہو اگر
تمر تلخ ہو حنظل کا سبوئی شربت

شوکت عقرب جرارہ کی مانند رہی
دل حاسد میں خلش کر ترا نشتر شوکت

روشن شیشہ ہر ایک سنگ ہو ریزہ ریزہ
پڑی البرز پہ گر گرز کی تیری ضربت

سر کشف دار چھپاتا ہی فلک زیر سپہر
کیا غضب ہی تیری شمشیر غضب کی ہیبت

ای طوفان جو تیری قہر کا طغیانی پہ
کشتی نوح ہی اعدا کو ہو گرداب صفت

تیرا بدخواہ رہی حرز سی بہا تا کہ عدم
دیتی تعویذ اوسی تا بہ نشان تربت

وہ تیری تیغ میں گن شرح ہی کہ جسکا سایہ
کردی یکدم میں ہیولی سے مفارق صورت

آشیادار پہ پھری کیوں نہ فلک گرد زمین
تیری توسن کے جو کاوے کی اڑا جاتی پھرت

کیا تیری فیل کی اوصاف لکھوں کہ وہ ہی
ابر رفتار جبل پیکر و گردوں رفعت

[illegible]

[illegible]

ای شہنشاہ صفا ذہن میں ہی تیرا صورت
فرد تفصیل جو آج ہی رخ جا بجبین
عرض حاجت کی نہیں سامنی تیری حاجت
عبد کو دیکھ تیری سامنی خلایق کا ہجوم
کہی عارف کہ ہم کثرت میں ہی ظاہر وحدت
کہی گر خامہ سرا وصف شمیم اخلاق
تو ہر ایک نقطہ ہو اک نافۂ مشک تبت
[illegible] تیری صفات [illegible]
نہیں نعمت [illegible] بعد صفت
ہی زبان [illegible] ختم سخن
ذوق [illegible] قلم کو طاقت
کر زبان [illegible] عالم میں
عید ہم سال مبارک ہو [illegible] صحت
حشمت و جاہ [illegible]
جم خواہ [illegible] تیری [illegible] حسرت
بدخواہ کی [illegible]
ختم شد

قصیده ثانی در تهنیت عید الفطر و مدح بادشاه

لاتا نیرنگ سے ہی نت نئے چرخ محیل
واہ بگڑا ہی جہان میں چشم عجب ناسے نیل

دوز زمانہ سے یہ عیاش نئی ہوش ربا
لاکھ یہ شیشے ہی توڑنے جسکی بہری ہی زنبیل

ہی کل کا احاطہ و دعویت کا حصار
کہ بجز حفظ خدا جسکی نہ خندق نہ فصیل

کم ہون ظاہر کی خرابی سے صفات صلے
رنگ دیتا ہی چہپا جوہر شمشیر صقیل

ہوتی حیرت سے ہیں مرد دلاور ممتاز
ورنہ صورت میں کوئی کم نہیں نقاش سے جمیل

پیش دشمن نگلد حق سے نہیں سانچ کو آنچ
بلکہ ہی آتش نمرود گلستان خلیل

نہیں بی قید علائق کسی عالم میں نک
زر محرم بین ہی ہوتی نہ زنجیر ہی قیل

عید یکروز یہان تین رمضان ہی یکماہ
بعد ہی کثرت تکلیف کی یہان عیش قلیل

قابل ہے ہا کی محبت ہی نہ انسان نہ ملک
بنگیا ہیش نہیں صورت وحیہ جبریل

ہی خاک بہی قطرہ وانکو یہہ سفر حشر تلک
نہیں ما تحت ثری منزل آرام نجیل

کشتہ سبز فلک ہے نسی زرکہہ چشم ثمر
خوشہ فیض سے لی بہر یہہ ہی فرخ ضیل

جتنا خورشید تپی اوتنی ہی بارش ہو بہا
ہو ہی کیونکر طلبت عشق پہ رحمت کے دلیل

شمع کشتہ کی لئی ہی دم عیسی آتش
سوزش عشق سے ہی زندہ محبت کی قتیل

عشق کہیلا ہی یہ اک نہار جفاکش نہی
بارصد کوہ الم کی عمل جبر ثقیل

سکتا ہے چرخ کو گر نالۂ عاشق سے ہوا
قہر ہی ان اجزای دخانی کہ طمع ہو محیل
کمری جو کری ناز دل ہر دو اطفال
نالہ ہی دل کی زبان دل کی ہی کامل ہر دلیل
ولی ہی بالک ورق ہی جو تعقیب سہا
جتنا احوال قضا اور قدر کی تفصیل
جتنی اکبر ہیں کوئی مطلع ایسا
گوہر مخزن سے ہی جو جو کا نادر

مطلع

کہیے حیرت میں کیون علم نجوم کی تحصیل
ہم عجب مدرسے کے ہیں جنہین تا ابد دلیل
درس توحید سے اون ایک شفا کا نسخہ
بحث میں علت و معلول کی ہی عقل علیل
جلوه او ذرے کا بت زدگی ادب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پھر بہار چمن عمر میں لگیری کیون   سیر کر سیر کہ ہی صحبت گلگشت قلیل
مژدہ عید سی ہی یکہہ تو کیا رنگ چمن   کلکی رنگین ہی قبا غنچہ کی رنگین مندیل
ہوئی آراستہ ہین آج بر لگ پوشاک   فصل سی باغ تلک باغ سی تا بہ تجمیل
نظر آتا ہی بشکل لب غنچو ہلال   ٹپکا پڑتا ہی لب بسکہ شوق تقبیل
گاہ ہی خم مین ہی کہہ شیشہ مین کیا کیا پیتی   روح کرتی ہی کسی مست کی قالب تبدیل
تہنیت خوان ہو تو آج اوس شہ بادل کا   جسکے نزدیک ہی اک قطرہ سی کم قلزم و نیل
وہ بہادر شہ والا نظر و پاک گہر   خسرو چرخ سریر و شہ خورشید اکلیل
ماہ خورشید زمین کامل ہو جاتی   نظر مہر میں اوسکی ہی ضو نور تکمیل
نور معنی ہی بہر شکل نتیجہ اوسکا   اللہ اللہ زہی شکل شہنشاہ تشکیل
مدح حاضر مین پڑہون مطلع روشن ایسا   مطلع شمس کو بہی جسکی ہووی تخجیل

مطلع ثانی

بعد شاہان سلف رکھتا ہی تو یون تفضیل   جیسی قرآن کو ہی توریت و زبور و انجیل
تو ہی ہم سطر جسی عترت وہ اولاد تمر   جیسی معنی سی شرف پاتی ہی اسرائیل
نور افزائی بصارت ہو اگر تیرا جمال   آئینہ آنکہون سی نظر معنی اللہ جمیل
روی نیکو ہی پہ تو مائل ہی ہر جی نیکو   کہون کیونکہ نہ کہ الحسن لجے الحسن میل

بڑی بڑی صدا جیسی کہ ... [illegible]
وہ قیامت ہی بڑی فتح کے شور [illegible]
دم بدم نادی کہیں بجتی ہی جا بجا [illegible]
نازہ توپ کی ہیبت [illegible]
کچھ صورتی گذری ہی جو [illegible]

[illegible]

کوہ البرز کو سایہ میں دبا لی آ کی
ہی وہ ای شاہ فلک رتبہ تیری فیل جلیل

حملہ آور ہو وہ جسدم تو پڑی جان عدو
اوسکی خرطوم ہو پیوستہ کشش عزرائیل

تو جو محراب عماری میں ہی جلوہ نما
اوسکی و اسطی یہہ خرطوم سی تمثیل

خانۂ خورشید میں جیسی جہانتاب آیا
دن تو کوتاہ ہوا اور ہوئی رات طویل

محکمہ میں تیری انصاف کی ہوا تہہ قلم
دی اگر ہو لکہی بہی کوئی سر حرف کو جہیل

جوہر تیغ اجل ایک ہی تیری حکم کی نقل
تیر چلتی ہی قضا حکم کی تیری تعمیل

عہد میں تیری جو ہو راہ تعدی مسدود
کہلی فعل ستم میں نہیں باب تفعیل

عدل نی تیری کیا دہر میں گلزار
آج تک عدل میں کوئی نہو تیرا عدیل

ہیں یہہ جوش گل و لالہ نکل آیا ہی
دادخواہی کی لئی خاک کشتہ ہابیل

ذوق کرتا ہی سخن تیری دعا پر کوتاہ
ہو گران خاطر نازک پہ مبادا تطویل

عید ہر سال ہو فرخ تجہی با جاہ و جلال
ہون قوی پایہ تیری دولت و قدر جلیل

جو ضلالت سی ہون بدخواہ تو ای ظل خدا
زیر اقدام سی ہون خاک مذلت پہ ذلیل

قصیدۂ ثالث در تہنیت شادی شاہزادہ جوان بخت

پاتی ایسا ایک دن نہ تشت آسمان
کہاتی اگر ہزار برس چکر آسمان

اس بیاہ کی خوشی میں ہی کیا اسقدر سرور
[illegible] آسمان

دیتی ہی جو ادنی سی ہی بہجت [illegible]
[illegible] راہ دن

تارہای ابہام میں شادی [illegible]
[illegible] آسمان

شعبدہ [illegible] بیاہ کی [illegible]
ور حساب [illegible] آسمان

[illegible]
[illegible] آسمان

قطعہ

شادی کی اسکی دہوم ہی تا اوج آسمان
تاریخ زمانہ جہلکی ہی [illegible] آسمان

فرزند شاہ بہی جوان بخت ہی [illegible]
تسلیم کو ہی جہکی [illegible] آسمان

ہی اوسکی بارگاہ میں مانند چوبدار
عاصم عصای کہکشان [illegible] آسمان

شلہ

ای بادہ نشاط سی [illegible] لبالب [illegible]
[illegible] آسمان

کرنی کو تیری عیش کا سامان جہان میں
[illegible] آسمان

[illegible] تماشای [illegible]
[illegible] آسمان

ازار ہای عیش [illegible]
[illegible] کیا عجب [illegible] آسمان

[illegible] آسمان

[illegible] آسمان
[illegible]
[illegible] آسمان

گرداں ہی پارہ پارہ فتیلوں کی و رتی
مہتاب کو سمجھ کے کہن چادر آسمان

پہر کہتے ہیں وہ خوش رنگ کو ہو
فایق ہو کیا سو جیو ساحق بر آسمان

تہلیوں میں ہیں وہ نقل پڑی ہی کہ عکس گر
ہی کہکشاں کی مانگ میں موتی بہر آسمان

آرایش ایسی ہی وہ گلہائی رنگ رنگ
اونا سا جیسیں غنچہ نیلو فر آسمان

ہوائی و جیسیں پہول طلائی و نقری
لیلیکے ماہ مہر سی سیم و زر آسمان

نقارخانہ کی ہی جہاں سی شکوہ
گویا ہی ایک زمیں پہ ہزار اختر آسمان

سر پا ہی قصر تخت پہ نقارخانہ کی
شہنائی کی صدا کو جو سنکر آسمان

آوازہ دمامہ نوبت ہی گیج و نہا
بجتا ہی شادیانوں کی ہی اودہر آسمان

دولہا دولہن ہی بیٹھی ملا سہاگ سے
آیا ہی ایک [illegible] اک پہ [illegible] آسمان

جائی عجب نہیں ہی کہ عطر سہاگ کی
شیشے کی شیشی بہر کی لے آوی گر آسمان

پایا ہمیشہ دولہا دولہن ہی ہی سہاگ
جب تک کہ ہوویں نیچی زمیں اور اوپر آسمان

مہدی کی صفحہ لکہنی کی قابل نہیں ہی کہ
نیلا سا ایک کاغذ لی مسطر آسمان

جو بیچ چہار اور سی ہی اوسکی تو ہتہا ہی
رکہتی ہی سر پہ مثل گل احمر آسمان

کرتا ہی رات کی شام سی نثار
شبنم کی ہی صبح تلک گوہر آسمان

پہنچی برات نکی نہ ہر گز جو ہم کو
انجم سی لاکہہ جمع کری لشکر آسمان

اللہ

کرتا ہی جہکار و طواف ور آسمان
وہ شاہ نامور کہ بہادر شہ اوسکا نام
ہم عالم سی نہ دو سکی ہی باہر آسمان
وہ افتاب اوسکی تجلی جس سی افتاب
وہ چتر اوسکا جسکی ہو عمر آسمان
مطلع پہ ہوں حضور میں وہ ہی کہ جس سی ہی
مطلع ہی افتاب کی اہی بر تر آسمان

مطلع

ہی ان زمیں پہ دیکہی جو فوج و آسمان
وہاں کیوں نہ زمیں کی ہو ہم سر آسمان
طالع سدا سا عدد عالم صدا بلند
اونکی ہمیشہ بار بارا اور ابھی ساتہی آسمان
ہی رتبہ ہرا اون بلند تر
فی سینگی کو سارے ہی سہلا اتہرا آسمان

خطبہ کیوں نہ پڑھی تیری نام بلند کی ۔ گردن سے خطیب بھی تو ممبر آسمان
وہ بحر بیکران ہی تیری ہمت وسیع ۔ ۴ ہی بلبلا سا ایک کنارہ ہی پر آسمان
دریا ہی قہر تیرا جو طوفان کری بپا ۔ ۴ بہجا ہی مثل کشتی بی لنگر آسمان
قد پر تیری وہ راست قبا ہی علو جاہ ۔ ۴ زیبندہ جسکی واسطی بالا بلند آسمان
تیری گہر فشانی دست کرم سی ہی ۔ گویا کہ ایک دامن پر گوہر آسمان
چمکا ہی تیغ نیر اقبال گر تیرا ۔ ہو مصقلہ ہلال تو صیقل گر آسمان
یون دلمین تیری جلوہ ذات محیط حق ۔ ۴ آجا ہی جیسی آئینہ کی اندر آسمان
رفعت مین تیرا رخش فلک سیر کیا تہا ۔ رفعت مین بہی ہی جو بپل جی لی سکر آسمان
تہا عجب نہین تیری شب دیز کی لئی ۔ بنوا ہی ماہ نو سی رکاب زر آسمان
پہچانا اوسکی کادبکی انداز کو کبہی ۔ ۴ کہتا ہی بار ہا زمین پہ سدا چکر آسمان
انجم ہی کیا شرر تیری نعل سمند کی ۔ ہی بلکہ تیری گرد رہ لشکر آسمان

قطعہ

مانا اگر بلند ہی رشان و شکوہ مین ۔ ۴ ہی تیری ہمسری ہو بہی گیا ہمسر آسمان
پر اوسکی نقش پا کی مقابل نہ ہا سکی ۔ جیا دار آفتاب سا ایک جگہہ کیونکر آسمان
یہہ ذوق کی دعا ہی کہ جب تک زمانہ مین ۔ منسوب ہر ستارہ سی ہووی اختر آسمان

بزم نشاط عیش ہی تیری کہ آفرین در
لائی ہمیشہ تیری مرادین بر آسمان
ہاری جہان مین جلسہ بد خواہ کی تیری
یار جلوہ ماہ ہی مہر ای سو نشتر آسمان

مسدس در تہنیت عید الضحی

سپہر آرای گردون جناب سلطان بہادر ہو
قمر دستور اعظم صدر اعلی سعد اکبر ہو
عطارد و مہر و مشتری زہرہ ماہ آسمان پیکر ہو
زحل ہو معمار تری گردون [illegible] کشور ہو
سر ہفت آسمان جب تک کہ گردون ہفت اختر ہو
الہی یہہ بہادر شاہ شاہ ہفت کشور ہو
رہی نام سلیمان تا نگین حکمرانی سی

علہ

[illegible] رہی [illegible] نامور [illegible] کی دنیا [illegible]
[illegible] داراکو [illegible] اور [illegible] [illegible]
[illegible] سکندر [illegible] شانی
[illegible] عالم [illegible]
[illegible] دارا [illegible] [illegible]
سر [illegible] [illegible]
[illegible] تی کی نام [illegible] ہوا اور [illegible] بی
[illegible] بال بی [illegible] اور [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] اور [illegible] ہو اور [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible]

نہیں نا ہو گی لٹس پر اور آتش کو مجمر میں
رہی نافہ میں مشک اذفر ہو اور بو مشک و عنبر میں

گل تر نا ہو گلدانوں میں تیری تا گل تر میں
صدف میں نا ہو گوہر اور نا ہو گوہر ہر میں

تیری ابر کرم سے باغ عالم تازہ و تر ہو
شمیم لطف سے تیری جہاں تک ان معطر ہو

طریق رہبری میں خضر ہو جب تک ہدایت میں
رہی درویش نا قطع تعلق سے جہان مسکن

سہارا ہو بے تا عجز غریق الماس کا
مسیحا کا ہو بالاخانہ تا خورشید روشن

چراغ عمر سے تیری جہان سارا منور ہو
فروغ اسلام کو ہو رونق دین ہمسر ہو

شفق گلگون کرے جب تک سحر کی روئے نیکو کو
ثریا نورتن تا کہکشاں کی ہوئی بازو کو

کرے آراستہ تا شام اپنی ہوئی گیسو کو
کرے سمی سے تا قوس قزح سبز اپنی ابرو کو

لب بان خوردہ دشمن کے لہو سے تیرا خنجر ہو
سر بد خواہ فندق تیری انگشت سنان پر ہو

گلستان میں ہو تا گل اور گلشن میں شاخ ہو پیدا
نہال تاکین انگور ہو انگور میں صہبا

نیستاں میں ہو تا نی اور نی سے نغمہ ہو پیدا
نشہ صہبا میں اور ہو نشہ جب تک نشاط افزا

شراب عیش سے خالی کبھو تیرا نہ ساغر ہو

برای دائم خسرو ذوق سخنور ہو
ہمیشہ تہنیت خوان ہو دعا گو ہو ناظر ہو

سہرہ شاہزادہ جوان بخت

ای جوان بخت مبارک تجھے سر پر سہرا
آج ہے یمن سعادت کا تیرے سر سہرا
آج وہ دن ہے کہ لائے در انجم سے فلک
کشتی زر میں مہ نو کی لگا کر سہرا

[illegible] شعاع خورشید [illegible] سہرا
[illegible] تیری سہرا
[illegible] سہرا
[illegible] سورۂ اخلاص [illegible] سہرا
[illegible] اخلاص [illegible] سہرا
[illegible] سہرا

ہی ای جو تحفۂ سیلابی نور
لب ساغر پہ جو تھی بالین گہر کی قندیل
بنی جو عکس سی ہر جام میں وہ نور و من
حباب بادہ چمکتی ہی طور کی قندیل
مجالس ہی یہ دن ہم ہی روز نیم مین نور دل
کہ جسمی [illegible] کو لطافت دور کی قندیل
[illegible] باغ خلد سی ای [illegible] کی قندیل
سودای دل کی ہو [illegible] کی قندیل
ہی پسند [illegible] ہو [illegible]
کہ جو دل کی ہمرہ ظل کی بارہ دل
ہوئی ہوا مین بصورت [illegible] کی قندیل
وہ مہر ہی یہ مہری ناز جنابت زار
کہ [illegible] کہتی ہو لالہ ہی مصور کی قندیل
نسیم کہاں کی روضہ مین [illegible] کی
[illegible] باد سی اور صبور کی قندیل
سمجھا [illegible] ذوق [illegible] کی قندیل

قطعہ

رو سی فتح یہ جو ہین تیری برسی انوار
تار بارش ہی بنا ایک سراسر سہرا

ایکسو ایک پہ تزئین ہی دم آرایش
سر پہ دستار ہی دستار کی اوپر سہرا

ایک گوہر نہیں صدکان گہر مین چہوڑا
تیرا بنوایا ہی لے لیکے جو گوہر سہرا

پہرتی خوشبو سی ہی اتراتی ہوئی باد بہار
اللہ اللہ وہ پہولوں کا معطر سہرا

سر پہ طرہ ہی مزین تو گلی مین بدہی
کنگنا ہاتھ مین زیبا ہی تو منہ پر سہرا

رونمائی مین تجہی دی مہ و خورشید فلک
کہول دی منہ کو جو تو منہ سی اٹہا کر سہرا

کثرت تار نظر سی ہی تماشائیونکی
دم نظارہ تیری روی نکو پہ سہرا

در خوش آب مضامین سی بنا کر لایا
واسطی تیری تیرا ذوق ثنا گستر سہرا

جسکو دعوی ہو سخن کا یہ سنا دو اوسکو
دیکہو اس طرح سی کہتی ہین سخنور سہرا

غزلیات

ازل سی یون دل عاشق ہی نور کی قندیل
کہ جیسی تن جدای عنصر کی قندیل

مطلع ثانی

سمجہ وہ دسنا گوش نور کی قندیل
تجلی سی ہی صبح نشور کی قندیل

ہماری کعبۂ دل مین ہمیشہ روشن ہی
کسیکے [illegible] کمال ظہور کی قندیل

جہان ہو خانۂ عشرت جسی ہوا فلک
کہ اسکی سینہ [illegible] کی قندیل

غزل

[illegible]

مطلع ثانی

[illegible]

[illegible]

سر مہر کیسی کی لگی ہی دل سی تیرے
یہاں سی ہٹ جا دہوپ ابر باران چھوڑ کر

دیکھی کیا ہو کہ ہی اب جا نکلی ہی
دلکو ہی کا فریری لف پریشان چھوڑ کر

اے دل اپکی تیر کی ہمراہ سینہ سی نکل
ورنہ بچتا نکا تو پیا نہ داں چھوڑ کر

کیوں نہ ہم کہ جاتی آہو ایسی چشمی ہی تیری
شیر بہا گین جسکی بالونسی نیستان چھوڑ کر

سرخی پان دیکھلی لب چہ دندان پر تیری
اُڑ کہہ کہرا ہوا ہی سیم جان چھوڑ کر

بیش خیمہ لیلی نکلا گرد باد و دو رز و
ہی جو سوگرم سفر تن کو بیابان چھوڑ کر

مطلع

اٹھ گیا دہ آج سستی کا سماں چھوڑ کر
ہم کہی ہی دل سی بیمار ہجران چھوڑ کر

گر چہ دادوی قناعت آہ کمیخہ
دو ری سار کیو کہی ہی انسان چھوڑ کر

سامنو دل بچہا ایا ہوں کہت اٹھنے
جو کہتا ہی کیوں یہ بہت ستم کردن چھوڑ کر

پڑہ غزل ہی ذوق کو بہ کم سی اب نجا
جانب مضمون طرز گفتہ جانا چھوڑ کر

مطلع

جب جلادہ مجکو بسمل خوں میں غلطان چھوڑ کر
کیا ہی بچتا یا تھا میں قاتل کا داماں چھوڑ کر

مطلع ثانی

میں وہ مجنون ہوں جو نکلوں کنج زنداں چھوڑ کر
سیر حسب ہاتھ کیا دو سنگ طفلان چھوڑ کر

[illegible]

۱۵

ہتی جا ہیں گہر بار سیم جانہ ویراں چھوڑ کر
وصلمیں گر ہو دی تجکو رو بیت ماہ رخسار
روی جاناں ہی کو دیکھو تجھی قرآن چھوڑ کر
اذ ذوق گرچہ دکن میں ہی قدر سخن
کون جاوی ذوق پر دلی کی گلیاں چھوڑ کر

غزل

[illegible]

بڑھتی جاتی ہے جو شدت ستم اوس ظالم کی | کچھ [illegible] میری [illegible]

کوئی [illegible] ذوق
کان اوسکی نہیں فریاد سے بہرہ ہی ہے

ای یار بعد شب غم سے کم نہیں | جام شراب دیدۂ پرنم سے کم نہیں
دنیا ہے وہم ہیچ کہ فرصت نشاط کی | ہو جسکی یاد جام [illegible] جم سے کم نہیں
اور زلف فتنہ [illegible] آنکھ لگی ہے مسیح دم | کچھ بیت [illegible] سے کم نہیں
[illegible] ہے زندہ کیا اشک لالہ گون | اے خزان بہار کی موسم سے کم نہیں
سرعت سے نبض کی رگ [illegible] | دل کی جلن [illegible] سے کم نہیں
وحشی کو تیری چشم کی مژگان نیشتر | صحرا میں تیرا [illegible] شبنم سے کم نہیں
ہوتی ہے جمع زر سے پریشانی آخرش | درہم کی شکل صورت درہم سے کم نہیں
ساقی ملے ہزاروں فلاطون [illegible] | جو خم [illegible] سے کم نہیں
اور عشق وشق کا کہ مجھے جنت سے ہے سوا | لیکن [illegible] جہنم سے کم نہیں
شوریدہ سر سنگ سے دھوتے ہیں زخم دل | تیر آب میری [illegible] سے کم نہیں
تو نے تیری پارۂ الماس زخم دل | مجکو تو جلوہ گل شبنم سے کم نہیں
اے ذوق کس کو چشم حقارت سے دیکھیے | سب ہم سے ہیں زیادہ کوئی ہم سے کم نہیں

جب تک کہ [illegible] نہیں کرتا
دل [illegible] نہیں کرتا
[illegible] دنیا کی [illegible] نہیں کرتا
تا دل [illegible] نہیں کرتا
کچھ سود و صفا [illegible] نہیں کرتا
اے ذوق [illegible]

[illegible]

۹۵۶۰

URDU SECTION
DUE DATE

۵۴۴ص ۸۹۱۵۴۲۱

URDU SECTION
۵۴۴ص ۸۹۱۵۴۴۱
[illegible]
۱۹۸۶ء

Date	No.	Date	No.

۱۹۸۶ء